از عدالتِ عظمیٰ

ہندوستان اسٹیل ورکس کنسٹرکشن لمیٹڈ

بنام

لیمسٹن اور ڈولومائٹ مائنز ویلفر اور سی ای ایس کمشنر و دیگر

تاریخ فیصلہ: 21 اگست 1996

[ایم ایم پنچھی اور سجاتا بنام منوہر، جسٹس صاحبان]

چونا پتھر اور ڈولومائٹ مائنز لیبر ویلفیئر فنڈ ایکٹ، 1972:

دفعہ 3- اظہار "لوہے، اسٹیل کی تیاری کے سلسلے میں کسی بھی مقصد کے لیے"- کی تشریح- کانوں کی مالک کمپنی- چونے کا پتھر نکالنا اور اسے لوہے اور اسٹیل کی پیداوار میں مصروف پلانٹ کی توسیع کے لیے تعمیراتی کام میں استعمال صنعتی عمل- سیس کی نوعیت میں عائد ایکسائز ڈیوٹی کا محصول- محصولات کو چیلنج- کسی مالک کے ذریعہ اپنی کان سے نکالا گیا چونا پتھر، جو لوہے اور اسٹیل سمیت اشیاء کی تیاری سے متعلق اور اس کے سلسلے میں کسی بھی مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے، مخصوص نرخوں پر ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی کو راغب کرتا ہے۔ قانون کا مقصد بیان کیا گیا- قانون کی زیر انتظام دفعات کی وسیع پیمانے پر تشریح کی جانی چاہیے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2725، سال 1986۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایم پی نمبر 71، سال 1982 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 27.9.85 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ڈاکٹر شنکر گھوش اور پی پی سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے سی وی ایس راؤ کے لیے ڈبلیو اے قادری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہاں اپیل کنندہ، ہندوستان اسٹیل ورکس کنسٹرکشن لمیٹڈ، حکومت ہند کی ملکیت والی کمپنی ہے۔اس کے پاس کانیں ہیں جن سے چونا پتھر نکالا جاتا ہے۔اپیل گزار کا معاملہ یہ ہے کہ وہ ہندوستان اسٹیل لمیٹڈ، بھیلائی اسٹیل پلانٹس کی توسیع کے لیے تعمیراتی کام میں اس طرح کے چونا پتھر کا استعمال کر رہا ہے، جو لوہے اور اسٹیل کی صنعتی عمل میں مصروف ہے۔چونا پتھر اور ڈولومائٹ مائنز لیبر ویلفیئر فنڈ ایکٹ، 1972 کی دفعہ 3 کے تحت، اس طرح کی شرح پر ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنا ضروری ہے جو 1 روپے فی میٹرک ٹن چونا پتھر سے نکالا جاتا ہے اور اس مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔اسے چیلنج میں ڈال دیا گیا ہے۔اس لیے سیکشن 3 کو دوبارہ پیش کرنا ضروری ہوگا جو مندرجہ ذیل ہے:

"3. مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کردہ اس تاریخ سے کسی بھی کان میں پیدا ہونے والے چونا پتھر اور ڈولومائٹس پر اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے بطور سیس عائد اور جمع کیا جائے گا۔

(i) جیسا کہ کسی فیکٹری کے قابض کو فروخت یا دوسری صورت میں ٹھکانے لگایا جاتا ہے؛ یا

(2) جیسا کہ اس طرح کی کان کا مالک سیمنٹ، لوہا، اسٹیل، فیرو الائے، الائے اسٹیل کیمیکلز، چینی، کاغذ، کھاد، ریفریکٹریز، آئرن ایس پیلٹائزیشن یا ایسی دوسری آرٹیکل یا سامان یا اشیا یا اشیا کے طبقے کی تیاری کے سلسلے میں کسی بھی مقصد کے لیے استعمال کرتا ہے، جیسا کہ مرکزی حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

ایکسائز ڈیوٹی کی وضاحت کر سکتی ہے، جس کی شرح چونا پتھر یا ڈولومائٹ کے فی میٹرک ٹن ایک روپے سے زیادہ نہ ہو، جیسا کہ مرکزی حکومت وقتاً فوقتاً نوٹیفکیشن کے ذریعے طے کرے۔ سرکاری گزٹ میں۔

وضاحت: جہاں کسی چونا پتھر یا ڈولومائٹ کان کا مالک بھی کسی فیکٹری کا قابض ہے، تب شق (2) کے مقاصد کے لیے، تمام چونا پتھر یا ڈولومائٹ، جیسا بھی معاملہ ہو، کان میں تیار کیا گیا اور قبضہ کرنے والے یا کسی اور فیکٹری کو فروخت یا دوسری صورت میں ٹھکانے نہیں لگایا گیا، سمجھا جائے گا جب تک کہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے، کہ اس طرح کے مالک نے شق (2) میں مذکور یا اس کے تحت مخصوص کسی آرٹیکل یا سامان کی تیاری کے سلسلے میں کسی مقصد کے لیے استعمال کیا تھا۔

عدالت عالیہ کے ساتھ ساتھ یہاں بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے کہ آیا مذکورہ بالا شق کو تنگ طور پر یا وسیع پیمانے پر سمجھا جائے۔ عدالت عالیہ نے یہ نظریہ اختیار کیا ہے کہ اس میں استعمال کیا گیا بیان محاورہ "کی تیاری کے سلسلے میں کسی بھی مقصد کے لیے" ہے۔ لوہا، اسٹیل "وسیع طول و عرض کا ہے اور اس کے دائرہ کار میں ایسی سرگرمیاں شامل ہوں گی جن کا لوہے اور اسٹیل کی تیاری کی سرگرمی سے تعلق ہے۔

متعدد اشیا/ صنعتیں دفعہ 3 کے ذیلی دفعہ (ii) میں شامل پائی جاتی ہیں اور ان میں سے تقریباً سبھی میں (سیمنٹ اور کیمیکلز کو چھوڑ کر) چونا پتھر کا استعمال براہ راست ان کی تیاری کے لیے نہیں ہے۔ اگر یہ فیصلہ دیا جاتا ہے کہ دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (ii) کے تناظر میں لوہے اور اسٹیل کی تیاری کے لیے چونا پتھر کی ضرورت نہیں ہے، تو اس طرح کی تنگ ریڈنگ اس شق کو غیر متزلزل بنا دے گی۔ یہ بات ذہن میں رکھنی ہو گی کہ ایکٹ کا بنیادی مقصد لیبر ویلفیئر فنڈ بنانا ہے، جو کہ لیبر کے لیے ایک قابل قدر اقدام ہے، اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے عائد کردہ ایکسائز ڈیوٹی سیس کی نوعیت کی ہے۔ اس لیے اس شق کو اس کی اپنی مجبوری سے وسیع پیمانے پر سمجھنے کی ضرورت ہے کیونکہ بصورت دیگر قانون سازی کا مقصد مایوس ہو جائے گا۔ لہٰذا مالک کی طرف سے اپنی کان سے نکالے گئے چونا پتھر کا استعمال، لوہے اور فولاد سمیت اشیاء کی تیاری سے متعلق اور اس کے سلسلے میں کسی بھی مقصد کے لیے، اس

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

میں بیان کردہ نرخوں پر ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی کو راغب کرے گا۔اس طرح کی تشریح صرف بامقصد ہو گی اور استعمال شدہ زبان اس کی تعریف کرے گی۔اس لیے ہم اسی کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

مذکورہ بالا وجوہات کی بناء پر، شق کی تشریح کے بارے میں عدالت عالیہ کے اظہار کردہ خیالات سے اتفاق کرتے ہوئے، ہم اس اپیل کو مسترد کرتے ہیں لیکن اخراجات کے حوالے سے کسی حکم کے بغیر۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document